



دوسرے یوم آئیورید کے موقع پر، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آئیورید کو، قوم کے نام وقف کرنے کے موقع پر وزیراعظم کی تقریر کا ابتدائی متن

Posted On: 17 OCT 2017 3:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 17 اکتوبر۔ کے میرے رفیق کار جناب شری پدناک صاحب، اس پروگرام میں ملک بھر سے شرکت کرنے کی غرض سے آئے ہوگا کہ ملے رہیں، آئیورید ملے رہیں، اساتذہ، طلباء اور یہ ان موجود دیگر معززین

دھن وتری جیتی اور آئیورید کے دن کی، آپ سبھی کو، اور پورے ملک کو بہت بہت نیک تمنائیں۔ ملک کے اوّلین کل۔ ند بھارتی آئیورید ادارے پر بھی آپ سبھی کو بہت بہت مبارکباد۔ میں دھن وتری جیتی کو، یوم آئیورید کے طور پر منانے اور اس ادارے کے قیام کے لیے، آئیوش کی وزارت کو بھی مبارکباد پیش کرتا۔ وہ۔

ساتھیو، کوئی بھی ملک ترقی کی کتنی۔ ی کوشش کرے، کتنی۔ ی سعی کرے لیکن وہ۔ تب تک آگے نہ۔ یں بڑھ سکتا جب تک وہ۔ اپنی تاریخ، اپنی وراثت پر فخر کرنا نہ۔ یں سیکھنا۔ اپنی وراثت کو ترک کرکے آگے بڑھنے والے ممالک کی شناخت مٹ جانی طے۔ وئی ہے۔

ساتھیو، اگر۔ مارے ملک کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو۔ م پائیں گے، کہ۔ وہ دور اتنا طاقتور تھا، اتنا خوشحال تھا کہ۔ جب باقی دنیا نے اُسے دیکھا تو اُسے لگا تھا کہ۔ بھارت کے علم اور دانشوری سے مقابلہ ممکن نہ۔ یں ہے، اس لیے انہوں نے دوسرا راستہ اپنایا۔ مارے پاس جو عظیم تھا، اُسے تباہ کرنا ان۔ یں زیادہ آسان لگا۔ غلامی کے دور میں۔ ماری رشیوں کی روایت، مارے اساتذہ، کاشنکار، مارے سائنسدان، مارے یوگ، مارے آئیورید، ان سبھی کی طاقت کا تمسخر بنایا گیا۔ اسے کمزور کرنے کی کوشش۔ وئی، اور یہ۔ ان تک کہ۔ ان طاقتوں پر مارے۔ ی لوگوں کے درمیان اعتقاد کم کرنے کی کوشش بھی۔ وئی۔ جب غلامی سے آزادی ملی، تو ایک امید تھی کہ۔ جو محفوظ رہے گا، اس کا تحفظ کیا جائے گا، وقت کے تقاضوں کے مطابق تبدیلی کی جائے گی، لیکن یہ۔ بھی ترجیح نہ۔ یں بنی۔ جو کچھ بچا تھا اُسے، اس کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔

ماری طاقتوں کو غلامی کے دور میں تباہ کرنے کی کوشش۔ وئی اور آزادی کے بعد ایک طویل عرصے۔ ایسا گزرا، جب ان قوتوں کو فراموش کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک طرح سے اپنی۔ ی وراثت سے منہ موڑ لیا گیا۔ ان۔ ی وجوہات سے ایسی تمام جانکاریوں کے پیٹنٹ دوسرے ممالک کے پاس چلے گئے، جن۔ یں۔ م کبھی دادی ماں کے نسخے کے طور پر گھر گھر میں استعمال کرتے تھے۔

آج مجھے فخر ہے کہ۔ پچھلے تین برسوں میں، اس صورتحال کو کافی بدل دیا گیا ہے، جو۔ ماری وراثت ہے، جو عظیم ہے، اُس کی عظمت عوام الناس کے دل میں جاگزیں۔ وری ہے۔

آج جب۔ م سبھی یوم آئیورید پر جمع۔ وئے۔ یں، یا جب 21 جون کو لاکھوں کی تعداد میں باہر نکل کر یوگا کا دن مناتے۔ یں، تو اپنی وراثت کے اسی فخر سے سرشار۔ وئے۔ یں۔ جب الگ الگ ملکوں میں اس دن لاکھوں لوگ یوگ کرتے۔ یں، تو ان تصویروں کو دیکھ کر لگتا ہے کہ۔ ان، لاکھوں لوگوں کو جوڑنے والا ہے۔ یوگ، بھارت نے ان۔ یں دیا ہے۔

بھائیو اور بہنو، جو یوگ، بھارت کی وراثت رہا ہے، وہ اب توسیع پذیر۔ وکر پوری بنی نوع انسان کی وراثت کی شکل لینا چاہا ہے۔ یہ تبدیلی صرف تین برسوں کی دین ہے اور یقینی طور پر اس میں وزارت آئیوش کا بہت بڑا کردار ہے۔

و، آئیورید، صرف ایک طریقہ علاج نہ۔ یں ہے۔ اس کے دائرے میں سماجی صحت، صحت عامہ، ماحولیاتی صحت جیسے موضوعات بھی آتے۔ یں۔ اسی ضرورت کو سمجھتے۔ وئے۔ یں حکومت آئیورید، یوگ اور دیگر آئیوش طریقہ۔ ائے علاج کو صحت عامہ کے نظام سے مربوط کیے جانے پر زور دے رہی ہے۔ آئیوش کو حکومت نے اپنے چار ترجیحاتی شعبے میں رکھا۔ وا ہے۔ ایک علیحدہ وزارت قائم کرنے کے ساتھ۔ یہ۔ م نے قومی صحتی پالیسی وضع کرتے وقت، صحتی خدمات اور آئیوش نظام کو مربوط کرنے کے لیے ایک تفصیلی قواعد وضع کیے۔ یں اور یہ نما خطوط بھی تشکیل دیے۔ یں۔

ساتھیو، حکومت یہ۔ مان کر اور یہ۔ ٹھان کر چل رہی ہے کہ۔ آئیوش کو، صحتی خدمات سے مربوط کرنے کا عمل پلے کی طرح، صرف فائلوں تک محدود نہ۔ یں رہے گا، اسے زمین تک پہنچایا جائے گا۔ اسی سمت میں آئیوش کی وزارت کی جانب سے متعدد اقدامات کیے گئے۔ یں۔ قومی آئیوش مشن کا آغاز، صحتی نگرانی پروگرام کا آغاز، ذیابیطس مشن، آئیوش گاؤں کا تصور، ایسے تمام موضوعات۔ یں، جن کے بارے میں بھی۔ ان شری پدناک صاحب نے تذکرہ کیا ہے۔

ساتھیو، آئیورید کی توسیع کے لیے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ۔ ملک کے۔ ر ضلع میں، اس سے مربوط ایک اچھا، ساری س۔ ولتوں سے آراستہ اسپتال ضرور۔ و۔ اس سلسلے میں آئیوش کی وزارت تیزی سے کام کر رہی ہے اور تین برسوں میں۔ یہ 5ھلے زیادہ آئیوش اسپتال بہ م بہ نچائے جاچکے۔ یں۔

آج دلی میں اے آئی آئی ایم ایس کی طرح۔ یہ کی کل۔ ند بھارتی آئیورید ادارے کا افتتاح بھی، اسی کڑی کا حصہ ہے۔ ابھی ابتدائی طور پر، اس میں۔ ر روز ساڑھے سات سو سے زیادہ مریض آ رہے۔ یں۔ آنے والے دنوں میں مریضوں کی تعداد دوگنی۔ ونے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس ادارے کو جدید ترین بنیادی ڈھانچے سے آراستہ کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے کئی سنگین امراض کے آئیوریدک علاج میں بھی مدد ملے گی۔ مجھے خوشی ہے کہ۔ آج، آئیورید سنسٹھان کے قیام سے آئیورید کے علم اور آئیورید کے علمی خزانے کو ازسر نو تقویت حاصل۔ وئی ہے۔

یہ بہت امیدافزا صورتحال ہے کہ۔ آئیورید کا ادارہ، ایمس، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ اور کچھ دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ مجھے امید ہے کہ۔ اس راستے پر چلتے۔ وئے کل۔ ند آئیورید ادارہ، انٹر ڈسپلنری (بین شعبہ جاتی) اور مربوط صحتی طریقہ۔ علاج کا۔ م مرکز بنے گا۔

ساتھیو، آئیورید کے خواص کی فہرست طویل ہے۔ دنیا اب صرف صحت مند۔ یں نہ رہنا چاہتی، اب اُسے خیر و عافیت بھی چاہتے اور یہ۔ چیز اُسے آئیورید اور یوگ سے مل سکتی ہے۔ آج دنیا کے تمام ممالک میں بیک ٹو نیچر یعنی فطرت کی جانب مراجعت کا اصول مقبول عام۔ ورا ہے۔ لوگوں کا جھکاؤ ایسے طریقہ۔ ائے علاج کی جانب بڑھ رہا ہے جو براہ راست فطرت پر منحصر۔ یں۔ ایسے میں آئیورید کے لیے سازگار ماحول بنانا مشکل نہ۔ یں ہے۔ بس۔ میں آج کی ضروریات میں آئیورید کی افادیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا۔ وگا۔

آج ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ۔ آئیورید سے مربوط ملے رہیں آئیورید کی خدمات کی توسیع کریں۔ ان۔ یں اُن شعبوں کے بارے میں بھی سوچنا۔ وگا ہے۔ ان آئیورید اور زیادہ مؤثر ثابت۔ وسکتا ہے۔ ایسا۔ یہ ایک شعبہ ہے، یعنی اسپورٹس کا۔ آپ نے دیکھا۔ وگا کہ۔ حال کے کچھ برسوں میں فیزیو تھیراپی کرانے والے ڈاکٹروں کا کردار کتنا وسیع۔ وگیا ہے۔ بڑے بڑے کھلاڑی اپنے ذاتی فیزیو تھیراپسٹ رکھتے۔ یں۔ بڑے بڑے کھلاڑی جانے انجانے درد کی دوائیوں کے چکر میں بھی پھنستے۔ یں۔ آپ کو، مجھے، م سبھی کو معلوم ہے کہ۔ آئیورید اور یوگ اس سلسلے میں زیادہ مؤثر۔ وسکتے۔ یں۔ آئیورید اور یوگ پر مبنی فیزیو تھیراپی میں کسی طرح کی ممنوعہ دوا کو غلطی سے استعمال کرنے کا کوئی خطرہ نہ۔ یں رہے گا۔

اسپورٹس کی طرح۔ مارے مسلح دستوں کے لیے بھی یوگ اور آئیورید کافی اہمیت کے حامل۔ یں۔ مارے جوان بہت۔ یہ کی مشکل صورتحال میں ملک کا تحفظ کرتے۔ یں۔ کبھی پوسٹنگ بہتر ہے، کبھی ریگسٹران پر، کبھی سمندر کے کنارے، کبھی گھنے جنگلوں میں۔ الگ الگ موسم، الگ الگ صورتحال، ایسے میں یوگ اور آئیورید، ان۔ یں کتنی۔ یہ بیماریوں سے بچا کر رکھ سکتا ہے۔ نہ ہی تناؤ کو دور کرنے، توجہ مرکوز کرنے، مارے جوانوں کے امراض سے محفوظ رہنے کے نظام کو مضبوط کرنے میں یوگ اور آئیورید بہت کارگر ثابت۔ وسکتے۔ یں۔

عمدگی کی حامل آئیورید کی تعلیم پر بھی بہت دھیان دینے کی ضرورت ہے، بلکہ اس کا دائرہ او ر بڑھایا جانا چاہئے۔ جس سے پنج کرم معالج، آئیوریدک ڈائی ٹیشن، فطرت کا تجزیہ کار، آئیورید فارماسسٹ، آئیورید کی پوری سپورٹنگ چین یعنی امدادی سلسلے کو بھی ترقی دی جانی چاہئے۔

اس کے علاوہ۔ میری ایک تجویز یہ۔ بھی ہے کہ۔ آئیورید کی تعلیم میں کرائے جارہے الگ الگ کورس کی، الگ الگ سطح پر، ایک بار پھر سے نظر ثانی کی جائے۔ جب کوئی طالب علم، آئیورید ادویہ، اور سرجری کی بیچلر کی ڈگری یعنی بی اے ایم ایس کا کورس مکمل کرتا ہے، تو فطری علاج، آئیوریدک، کھانا پینا، آئیوریدک نظام ادویہ کے بارے میں پڑھنا۔ یہ ہے۔ پانچ، ساڑھے پانچ سال پڑھنے کے بعد اُسے ڈگری ملتی ہے اور پھر وہ اپنی خود کی پریکٹس، یا نوکری یا پھر اونچی پڑھائی کے لیے کوشش کرتا ہے۔

ساتھیو، کیا یہ ممکن ہے کہ۔ بی اے ایم ایس کورس کو اس طرح ڈیزائن کیا جائے کہ۔ ر امتحان پاس کرنے کے بعد طالب علم کو کوئی نہ۔ کوئی سرٹیفکٹ حاصل۔ و۔ ایسا۔ ونے پر دو فائدے۔ ون گئے۔ جو طالب علم آگے کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنی پریکٹس شروع کرنا چاہے گے، ان۔ یں س۔ ولت۔ وگی اور جن طلباء کی پڑھائی کسی بھی وجہ کی بنیاد پر درمیان چھوٹ گئی۔ وگی، اُن کے پاس بھی آئیورید کے کسی نہ۔ کسی سطح کا ایک سرٹیفکٹ۔ وگا۔ اتنا۔ یہ نہ۔ یں، جو طالب علم پانچ سال کا کورس پورا کرکے نکلیں گے، ان کے پاس بھی روزگار

(م ن - ن ر - 17.10.17)

U - 5211

(Release ID: 1506356) Visitor Counter : 2

